

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَابَلَنَاهُ إِلَّا كَوَهْدِ الْأَنْبَاءِ اللَّهُ
الْأَهْمُ صِلْ وَسَلِّمْ وَارْتَبِعْ عَلَى سُنَنِهَا وَمَنْ لَنَا وَحَيْثُ فَتَرْنَا النَّبِيَّ الْأَخْيَرَ وَعَلَى أَلِيهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَدَّتْ بِمَدْرَسَةِ كُلِّ مَسْلُومٍ أَنْ
وَمَنْ دَعَاكَ وَجَّهًا فَتَبِعْهُ وَمَنْ دَعَاكَ بِمَا كَانَتْ أَسْتَفْزِلُ اللَّهُ إِلَيْهِ لِأَنَّ الْأَكْبَرُ لِلْفَتْحِ وَالْأَكْبَرُ إِلَيْهِ

سَيِّدُ الْحَجَلِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سڑار پیدل چلنے والے دُودو مسلمان بھیجے اللہ آپ سے

اشارۃ الی قوله ،
”وَقَالُوا مَا لِي هَذَا الرَّسُولِ
يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمَشِي فِي
الْأَسْوَاقِ ط“ (سورة الفرقان ۷)
عن عبد الله قال كنا يوم
بدر اثنين على بعير وثلاثة
على بعير وكان زميل النبي
ﷺ عليّ والبولبابة
الانصاري وكان اذا اجاءت
عقبتهما قال يا رسول الله
ﷺ اركب نمش عنك فقال
ما انما باقوى على المشى مني
ولا انا ارغب عن الاجر منكما.
(مسند البوداؤد والطيا لسي ج ۲ ص ۳۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :
” اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اس
رسول کو کیا ہوا کہ وہ کھاتا ہے اور
بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔“
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ ہم جنگ یرس کے سفر میں دو دو
اور تین تین ایک اونٹ پر سفر کر رہے تھے
اور حضور اقدس ﷺ کے ہم سفر حضرت
علی اور البولبابہ انصاری رضی اللہ عنہما تھے
جب انکے سوار ہونے کی باری آئی تو وہ
دونوں عرض کرتے کہ حضور آپ پر سوار ہوجائیں اور
ہم آپ کی طرف سے چلتے ہیں تو آپ نے فرمایا
نہ تو تم دونوں چلنے میں مجھ سے طاقتور ہو
اور نہ ہی مجھے تم دونوں سے ثواب میں رغبتی ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
امین امین امین یا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط